ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر: 07

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

خلاصہ پارہ 07

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دارلفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 07 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 29

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں ساتویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کرسکتے ہیں
اس کے بعد دو احادیثِ قدسیہ ہیں اور ایک حدیثِ نبوی ہے
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاءاللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاءاللہ

خلاصہ پارہ:07

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللہ

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

ساتواں پارہ بھی سورہ مائدہ سے شروع ہورہا ہے

ساتویں پارے کی ابتداء میں آیاتِ قرآنیہ سن کر رونے والے عیسائی علما کا ذکر ہے کیونکہ انہوں نے حق کو پہچان لیا اور ایمان لے آئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب نبی ﷺ کے اصحاب نجاشی کے پاس پہنچے اور انہوں نے قرآن کریم پڑھا اور ان کے علماء اور راہبوں نے قرآن مجید سنا‘ تو حق کو پہچاننے کی وجہ سے ان کے آنسو بہنے لگے‘

سورہ مائدہ کی آیت: 89 میں قسم کا حکم بیان کیا گیا ہے‘ یعنی کوئی شخص مستقبل میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھائے‘ اگر وہ اس قسم پر قائم رہتا ہے‘ تو فقہی اعتبار سے کہا جاتا ہے کہ وہ قسم میں بَری

ہے اور اگر وہ قسم کو توڑ دیتا ہے 'یعنی جو کہا ہے 'اس کے بر عکس کرتا ہے 'تو فقہی اعتبار سے اسے "حانث" ہونا کہتے ہیں۔ اس آیت میں قسم کا کفارہ بیان ہوا ہے 'جو دس مسکینوں کو اپنے اوسط معیار کے مطابق دو وقت کا کھانا کھلانا یا ان کو لباس دینا یا غلام آزاد کرنا ہے (آج کل غلامی کا رواج نہیں) اگر کوئی ان چیزوں پر قادر نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھنا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو تاکہ کفارے کی نوبت نہ آئے۔

آیت:90اور 91 میں فرمایا:"اے مومنو! شراب 'جوا 'بتوں کے پاس (قربانی کے لئے) نصب شدہ پتھر اور فال کے تیر محض ناپاک شیطانی کاموں سے ہیں۔ سو 'تم ان سے اجتناب کرو 'تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو بس یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان بغض اور عداوت پیدا کرے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے 'تو کیا تم باز آنے والے ہو؟"۔

آیت :100 میں رسول اللہ ﷺ سے غیر ضروری سوالات کرنے

سے منع فرمایا گیا کہ اگر بہت سی باتیں تم پر ظاہر ہو جائیں تو تمہیں ناگوار گزریں۔

آیت:110 اور 111 میں اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام پر اپنی نعمتیں بیان کیں:

(1) روح القدس سے مدد کرنا

(2) گہوارے میں لوگوں سے کلام کرنا

(3) کتاب وحکمت، تورات اور انجیل کی تعلیم

(4) عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات، مثلاً: اذنِ الٰہی سے مٹی سے پرندہ بنا کر جان ڈالنا، مادر زاد اندھے اور برص کے مریض شفایاب کرنا، مردے کو زندہ کرنا، بنی اسرائیل کی ایذارسانی سے بچانا، وغیرہ۔

آیت:112 عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کا اُن سے استدعا کرنا کہ اللہ آسمان سے ہماری لئے تیار خوانِ نعمت نازل کرے، اس سے ہم کھائیں اور قلبی اطمینان پائیں۔ اس پر اللہ نے فرمایا: "میں یہ نعمت نازل تو کردوں گا، مگر پھر جو شخص (مطلوبہ نشانی دیکھنے کے بعد) کفر کرے گا تو اسے ایسا عذاب دوں گا، جو جہان والوں میں سے کسی کو بھی نہ دوں

گا“۔

سورۃ الانعام

سورت کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان ہے کہ اس نے آسمانوں‘زمین‘ظلمت اور نور کو پیدا کیا‘اسی نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا‘ پھر اس کے لئے ایک مدتِ حیات اور قیامت کا وقت مقرر فرمایا‘ لیکن کافر پھر بھی اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں اور اس کی قدرت کے بارے میں شک میں مبتلا ہوتے ہیں؛ حالانکہ وہ ظاہر و باطن اور انسان کے ہر عمل کو جانتا ہے۔

منکروں کا ایک شِعار یہ ہے کہ اللہ کی قدرت کی نشانیاں آنے کے باوجود ان میں غور نہیں کرتے۔

آیت:7 میں فرمایا کہ کافروں کا حال تو یہ ہے کہ اگر لکھی ہوئی کتاب ان کے پاس اتار دی جائے‘ جسے وہ اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ لیں‘تو پھر بھی ایمان نہ لائیں‘ بلکہ اسے جادو قرار دیں‘اسی طرح اگر ان کے پاس فرشتہ اتر کر آجائے‘تو ملکوتی شکل میں تو وہ دیکھ نہ پائیں اور؛اگر بشری لباس میں آئے‘تو پھر وہ کہیں گے کہ یہ تو ہم جیسا بشر ہے۔

آیت:22 میں فرمایا کہ قیامت کے دن ہم سب مشرکوں کو جمع کریں گے اور پوچھیں گے کہ تمہارے باطل معبود اب کہاں ہیں‘ تو وہ اپنے ماضی کو جھٹلائیں گے۔

آیت:25 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ منکرین آپ کی بات کو توجہ سے سنتے ہیں‘ لیکن ان کی بداعمالیوں کے سبب ان کے دلوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں اور ان کے کانوں میں بندش ہے۔ آخرت میں وہ تمنا کریں گے کہ کاش ہمیں واپس دنیا میں بھیج دیا جائے اور ہم ایمان لانے والوں میں سے ہو جائیں۔

آیت:31 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ انہوں نے اللہ کے حضور پیش ہونے کی حقیقت کو جھٹلایا‘ وہ اپنی بداعمالیوں کا بوجھ اپنی پُشت پر اٹھائے ہوئے ہیں اور جب اچانک قیامت آپہنچے گی تو وہ اپنی کوتاہی پر افسوس کریں گے۔

رسول اللہ ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ غمگین نہ ہوں‘ یہ آپ کو نہیں جھٹلا رہے بلکہ درحقیقت آیاتِ الٰہی کا انکار کررہے ہیں اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا اور انہوں نے

صبر کیا۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو جبراً ہدایت پر جمع فرما دیتا' لیکن بندے کو اختیار دے کر آزمانا اور جزا و سزا کا نظام قائم کرنا' اس کی حکمت کا تقاضا تھا۔

آیت: 61 میں فرمایا "اللہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ اُن پر نگرانی کرنے والے فرشتے بھیجتا ہے اور جب کسی کی موت کا وقت آجائے 'تو وہ فرشتے کسی کوتاہی کے بغیر اُس کی رُوح کو قبض کر لیتے ہیں"۔

آیت:63 میں فرمایا کہ بَر و بحر کی ظلمتوں میں کون تمہیں نجات دیتا ہے 'جس کو تم عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر وہ ہمیں اِس مصیبت سے بچالے تو ہم ضرور شکر گزاروں میں ہو جائیں گے ' اے رسول! کہہ دیجئے اللہ ہی تم کو اس مصیبت اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے 'پھر بھی تم اُس کے ساتھ شرک کرتے ہو۔

آیت: 64 میں فرمایا: اللہ اِس پر قادر ہے کہ تمہارے اوپر سے اور تمہارے پاؤں کے نیچے سے تم پر عذاب بھیجے اور تمہیں ایک دوسرے سے بھڑا دے اور تمہیں ایک دوسرے سے لڑائی کا مزا چکھا دے۔

آیت: 73 میں فرمایا: اللہ وہ ہے 'جس نے آسمانوں اور زمینوں کو برحق

پیدا کیا اور وہ، جس دن کسی فنا شدہ چیز کو فرمائے گا کہ ہو جا، تو وہ ہو جائے گی۔

آیت:74 تا 81 حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر ہے۔ جس میں آپ نے چاند، تاروں اور سورج کے الٰہ ہونے کا اقرار کرنے والوں کا عقلی رد فرمایا۔

آیت:91 میں یہود کا تذکرہ ہے کہ انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی،

اس کے بعد قرآن مجید کے بارے میں فرمایا: اور یہ ہے برکت والی کتاب کہ ہم نے اُتاری تصدیق فرماتی ان کتابوں کی جو آگے تھیں اور اس لیے کہ تم ڈر سناؤ سب بستیوں کے سردار کو اور جو کوئی سارے جہان میں اس کے گرد ہیں اور وہ جو آخرت پر ایمان لاتے ہیں اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں

آیت 94 میں کافروں کو تنبیہ کرتے ہوئے سفر آخرت کی منظر کشی ہے کہ

اور بے شک تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے جو مال و متاع ہم نے تمہیں دیا تھا اور ہم

تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کا تم اپنے میں شریک بتاتے تھے بے شک تمہارے آپس کی ڈور کٹ گئی اور تم سے گئے جو دعوے کرتے تھے

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے دانے سے پودے پیدا کرنے، بارش سے زمین کو زندہ کرنے سے اپنی قدرت کے دلائل پر غور کرنے کی دعوت دی ہے۔

خلاصہ دَر خلاصہ

کوئی شخص مستقبل میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھائے ' اگر وہ اس قسم پر قائم رہتا ہے ' تو فقہی اعتبار سے کہا جاتا ہے کہ وہ قسم میں بَری ہے اور اگر وہ قسم کو توڑ دیتا ہے 'یعنی جو کہا ہے ' اس کے بر عکس کرتا ہے ' تو فقہی اعتبار سے اسے "حانث'' ہونا کہتے ہیں۔

قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو اپنے اوسط معیار کے مطابق دو وقت کا کھانا کھلانا یا ان کو لباس دینا یا غلام آزاد کرنا ہے (آج کل غلامی کا رواج نہیں) اگر کوئی ان چیزوں پر قادر نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھنا ہے۔

شیطان تو بس یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان بغض اور عداوت پیدا کرے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے

رسول اللہ ﷺ سے غیر ضروری سوالات کرنے سے منع فرمایا گیا

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں ' زمین 'ظلمت اور نور کو پیدا کیا ' اسی نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا ' پھر اس کے لئے ایک مدتِ حیات اور قیامت کا وقت مقرر فرمایا '

منکروں کا ایک شِعار یہ ہے کہ اللہ کی قدرت کی نشانیاں آنے کے باوجود ان میں غور نہیں کرتے۔

کافروں کا حال تو یہ ہے کہ اگر لکھی ہوئی کتاب ان کے پاس اتار دی جائے، جسے وہ اپنے ہاتھوں سے چھو کر دیکھ لیں، تو پھر بھی ایمان نہ لائیں، رسول اللہ ﷺ کو تسلی دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ غمگین نہ ہوں، جھٹلانے والے آپ کو نہیں جھٹلا رہے بلکہ در حقیقت آیاتِ الٰہی کا انکار کر رہے ہیں اور آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا اور انہوں نے صبر کیا۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو سب کو جبراً ہدایت پر جمع فرما دیتا، لیکن بندے کو اختیار دے کر آزمانا اور جزا و سزا کا نظام قائم کرنا، اس کی حکمت کا تقاضا تھا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نے چاند، تاروں اور سورج کے الٰہ ہونے کا اقرار کرنے والوں کا عقلی رد فرمایا۔

کافروں کو تنبیہ کرتے ہوئے سفر آخرت کی منظر کشی ہے کہ

اور بے شک تم ہمارے پاس اکیلے آئے جیسا ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے جو مال و متاع ہم نے تمہیں دیا تھا اور ہم

تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کا تم اپنے میں شریک بتاتے تھے بے شک تمہارے آپس کی ڈور کٹ گئی اور تم سے گئے جو دعوے کرتے تھے

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں ، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح،ج۱،ص۱۸۰ملخصًا)

حدیث قدسی 13: تباہی وبربادی کے اسباب

يقول اللهﷻ تعالى: "يا بن آدم! كم من سراج قد أطفأته ريح الهوى، وكم من عابد قد أفسده العجب، وكم من غنيّ أفسده الغناء، وكم من فقير أفسده الفقر، وكم من صحيح أفسدته العافية، وكم من عالم أفسده العلم، وكم من جاهل أفسده الجهل؛ فلو لا مشايخ ركّع، وشباب خشّع، وأطفال رضّع، وبهائم رتّع، لجعلت السّماء من فوقكم حديدا، والأرض صفصفا، والتّراب رمادا، ولما أنزلت عليكم من السّماء قطرة، ولما أنبتت في الأرض من حبّة، ولصببت عليكم العذاب صبّا".

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: **"اے ابن آدم!** کتنے چراغ ایسے ہیں جنہیں خواہش نفس نے بجھا دیا؟

☆... کتنے عبادت گزار ایسے ہیں جنہیں خود پسندی نے ہلاک کر دیا؟

☆... کتنے مالدار ایسے ہیں جنہیں مالداری نے تباہ کر دیا؟

☆... کتنے محتاج ایسے ہیں جنہیں محتاجی نے برباد کر دیا؟

☆... کتنے تندرست ایسے ہیں جنہیں تَندرُستی نے بگاڑ دیا؟

☆ ... کتنے عالم ایسے ہیں جنہیں (غیر نافع) علم نے ہلاک کر دیا؟

☆ ... کتنے جاہل ایسے ہیں جنہیں جہالت نے تباہ و برباد کر دیا؟

لٰہذا اگر رکوع کرنے والے عمر رسیدہ، گڑ گڑانے والے نوجوان، دودھ پیتے بچے اور چرنے والے جانور نہ ہوتے تو میں تم پر آسمان کو لوہا، زمین کو ہموار میدان اور مٹی کو راکھ بنا دیتا اور آسمان سے بارش کا ایک قطرہ نہ اُتارتا، زمین سے ایک دانہ نہ اُگاتا بلکہ تم پر سخت عذاب نازل کر دیتا۔‘

حدیث قدسی 14: ہر چیز فانی ہے

يقول اللّٰہ تعالی: "يا بن آدم! اطلبوني بقدر حاجتكم إليّ، واعصوني بقدر صبركم على النّار، ولا تنظروا إلى آجالكم المستأخرة، وأرزاقكم الحاضرة، وذنوبكم المستترة وكُلُّ شَيْءٍ هالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ. [سورة القصص: ٨٨، سورة الرحمن: ٢٦، ٢٧] "

.

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!** تم جس قدر میرے محتاج ہو اتنا ہی مجھ سے سوال کرو، آگ (یعنی عذاب) برداشت کرنے کے برابر میری نافرمانی کرو اور اپنی ڈھیل دی ہوئی موت، موجودہ رزق اور پوشیدہ گناہوں سے دھوکا نہ کھاؤ۔ (یاد رکھو!)

كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۸۸) (پ۲۰، القصص:۸۸)

ترجمۂ کنزالایمان: ہر چیز فانی ہے سوا اس کی ذات کے اسی کا حکم ہے
اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (۲۶) وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ (۲۷) (پ۲۷، الرحمٰن:۲۶،۲۷)

ترجمۂ کنزالایمان: زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے، اور باقی ہے
تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا۔

درسِ حدیث نبوی ﷺ

حدیث:۷

عَنْ عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَلْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الْمُشَبَّهَاتِ اِسْتَبْرَأَ لِدِينِهٖ وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَّقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ كَرَاعٍ يَرْعٰى حَوْلَ الْحِمٰى يُوْشِكُ اَنْ يُّوَاقِعَهٗ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا اِنَّ حِمَى اللهِ فِيْ اَرْضِهٖ مَحَارِمُهٗ اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ (1)

(بخاری، ج۱، باب فضل من استبرأ لدینہ، ص۱۳)

ترجمہ: عامر (شعبی) سے روایت ہے، انھوں نے کہا کہ میں

نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا، وہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان کچھ مُشْتَبَہ چیزیں ہیں جن کو بہت سے لوگ نہیں جانتے تو جو کوئی شبہ کی چیزوں سے بچ گیا اس نے اپنے دین اور اپنی آبرو کو بچالیا اور جو کوئی ان شبہ کی چیزوں میں پڑ گیا تو اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو بادشاہ کی محفوظ چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے تو ہو سکتا ہے کہ وہ جانور شاہی چراگاہ میں داخل ہو جائیں۔ سُن لو! ہر بادشاہ کی ایک ”حمی“ (محفوظ و مخصوص چراگاہ) ہوتی ہے اور اللہ عزوجل کی ”حمی“ اس کی زمین میں وہ چیزیں ہیں جن کو اس نے حرام ٹھہرایا ہے۔ خبردار! بدن میں ایک گوشت کی بوٹی ایسی ہے کہ اگر وہ درست ہے تو سارا بدن درست ہے اور اگر وہ فاسد ہو گئی تو سارا بدن بگڑ گیا سن لو! وہ دل ہے۔

شرحِ حدیث: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کون کون سی چیزیں حلال ہیں اور کون کون سی چیزیں حرام ہیں یہ تو بالکل واضح اور ظاہر ہے اور اس کو ہر عالم جانتا ہے کہ قرآن و حدیث نے جن جن چیزوں کو حلال قرار دیا وہ حلال ہیں جیسے پانی، گیہوں، چاول، میوہ وغیرہ اور جن جن چیزوں کو حرام ٹھہرادیا وہ حرام ہیں جیسے شراب، مردار، خنزیر وغیرہ لیکن کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کا حلال یا حرام ہونا مُشْتَبَہ ہے اور دلائل میں تعارض ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگ اس کے حلال یا حرام ہونے کو نہیں جانتے۔ لٰہذا جو شخص حرام کو چھوڑنے کے ساتھ ساتھ ان مُشْتَبَہ چیزوں کو بھی چھوڑ دے گا اس کا دین محفوظ اور اس کی آبرو سلامت رہے گی۔ اور جو شخص مُشْتَبَہ چیزوں سے پرہیز نہیں کرے گا وہ کبھی نہ کبھی حرام میں بھی ضرور مبتلا ہو جائے گا۔ اس شخص کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی چرواہا اگر اپنے جانوروں کو بادشاہ کی مخصوص چراگاہ کے ارد گرد چرائے گا تو کبھی

نہ کبھی اس کے جانور بادشاہ کی محفوظ چراگاہ میں بھی ضرور داخل ہو جائیں گے اور یہ چرواہا غضب سلطانی کی سزا میں گرفتار ہو جائے گا۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ ایک مثال دے کر سمجھاتے ہیں کہ جس طرح ہر بادشاہ کی ایک محفوظ و مخصوص چراگاہ ہوتی ہے جس میں کسی جانور کو چرانے کی اجازت نہیں ہوتی اور اس کو "حِمیٰ" کہتے ہیں اسی طرح بادشاہوں کے بادشاہ اللہ تعالیٰ نے بھی کچھ چیزوں کو حرام ٹھہرا کر ہر شخص کو منع فرمادیا ہے کہ خبردار کوئی اس کے قریب نہ جائے۔ تو یہ حرام چیزیں گویا اللہ تعالیٰ کی "حِمیٰ" ہیں کہ جس طرح بادشاہوں کی حمی میں کسی کو داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوتی اسی طرح اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں کے پاس کسی کو پھٹکنے کی اجازت نہیں ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مسلمان کو حرام اور مُشْتَبَہ دونوں قسم کی چیزوں سے بچنا اور

پرہیز کرنا ضروری ہے۔

پھر آگے ارشاد فرمایا کہ انسان کے بدن میں گوشت کا ایک لوتھڑا ایسا ہے کہ وہ اگرچہ ایک چھوٹی سی گوشت کی بوٹی ہے مگر اس کی اتنی اہمیت ہے کہ اگر وہ درست اور ٹھیک ہے تو سارا بدن درست اور ٹھیک رہے گا اور اگر وہ بگڑ گیا تو سارا بدن بگڑ جائے گا اس لئے کہ ہر اچھا یا بُرا خیال اور جذبہ اسی دل ہی میں پیدا ہوتا ہے اور بدن کا ہر ایک عُضو اسی دِلی خیالات و جذبات کے مطابق ہی اپنے اپنے عمل میں مَشغُول ہوا کرتا ہے تو دل گویا تمام اعضائِ بدن کا حاکم بلکہ بادشاہ ہے۔ لہٰذا اگر دل میں نیکی کا جذبہ اور خیال پیدا ہوا تو بدن کا ہر ہر عُضُو اور جوڑ جوڑ نیکی کے اعمال میں مَشغُول ہو جائے گا اور اگر دل میں بدی کا خیال اور جذبہ ہوا تو پھر بدن کا ایک ایک عُضُو اور جسم کی ایک ایک بوٹی بدی اور گناہ کی حرکتوں میں مصروفِ

عمل ہو جائے گی تو پتہ چلا کہ پورے بدن کی اصلاح و فساد کا دار ومدار قلب پر ہی ہے۔اسی لئے تمام علماءِ شریعت و اربابِ طریقت کا اس حقیقت پر اجماع واِتّفاق ہے کہ قلب اشرفُ الاعضاء بلکہ پورے بدن کا بادشاہ ہے لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنے قلب کی اصلاح کرے۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

Become A Writer
HADI
Research Institute

رمضان الکریم

10 روزہ

دنیائے اسلام کا منفرد اعتکاف

الاعتکاف العلمی

عشرہ اخیرہ

الحمد للہ ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل کے تحت گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی 10 روزہ علمی اعتکاف ہو رہا ہے۔

الاعتکاف العلمی کے اہم اہداف

- تفسیر کی اہم کتاب کی تحقیق وتخریج مع مکمل ٹریننگ
- کتاب کی ان شاء اللہ اشاعت
- ایک اہم فقہی انسائیکلوپیڈیا کا اشاریہ کی ترتیب
- فن اشاریہ سازی کی مکمل ٹریننگ
- کمپیوٹر میں مقالہ وکتاب لکھنے کی لازمی ٹریننگ
- تحقیق کی منتظر کتابوں کا تعارف
- فن تحقیق وتخریج کی اہم نشستیں ہوں گی
- قرآن کریم کا موضوعاتی مطالعہ
- فن تخریج حدیث
- فن تخلیق موضوع/عنوان سازی
- فن حاشیہ نگاری واشاریہ سازی
- مصادرِ علومِ اسلامیہ

اور اس کے علاوہ بہت ساری اہم تربیتی نشستیں شامل رہیں گی ان شاء اللہ

شرائط

- لیپ ٹاپ لانا لازمی ہے۔
- درسِ نظامی مکمل ہو یا جاری ہو۔
- کم از کم لغت دیکھ کر عربی کا اردو ترجمہ کر سکتے ہوں۔
- جو احباب اعتکاف نہیں کر سکتے لیکن سیکھنے کے لیے آنا چاہیں تو وہ بھی رابطہ کر سکتے ہیں

رجسٹریشن کی آخری تاریخ 19 واں روزہ

اعتکاف میں سحری وافطاری ان شاء اللہ ادارے کی طرف سے

زیرِ نگرانی وتربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

اعتکاف یا صرف نشستوں میں شرکت کے خواہشمند "اعتکاف" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094

جامع مسجد فاروقِ اعظم شاہجہانی نشتر بستی، پی آئی بی کالونی، کراچی نزد مکتبہ غوثیہ

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا
نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل
دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔
شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ
شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحیح البخاري،،2- صحیح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،
5- سنن النسائي،،6- موطأمالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8- مسند أحمد،
9سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیهقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ،،
12 صحیح ابن حبان،،13- مستدرک الحاکم،،14- الأحادیث المختارۃ

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
https://wa.me/923208324094

Become A Writer
HADI
Research Institute

30 روزہ انتہائی علمی وفکری

ایم فل، پی ایچ ڈی اسکالرز اور علومِ قرآنیہ پر مضامین و مقالات لکھنے کے شائقین کے لیے انتہائی اہم

موضوعاتی دورہ قرآن

Thematic Study of Quran

کورس کے اہم نکات

- مکمل قرآن کریم کا موضوعاتی دورہ
- پارہ اول کی ہر آیت سے ممکنہ عنوانات کی تجاویز
- بقیہ پاروں کے ہر رکوع سے ممکنہ تحقیقی موضوعات کی تجاویز
- قرآنی سورتوں کے مرکزی مضامین کا جائزہ
- مکی و مدنی آیات کے اسلوبِ بیان کا جائزہ
- سورتوں کے افتتاحات وخواتیم کا جائزہ

داخلہ و کلاس کی تفصیل

- یکم تا تیس رمضان المبارک
- 11 مارچ تا 10 اپریل
- کلاس روزانہ رات پاکستانی وقت
- 10:30 تا 11:30
- کلاس آن لائن زوم پر
- روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ
- اختتام پر سرٹیفکیٹ

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 1000 روپے
یو کے و دیگر: 10 پاؤنڈ
ہندوستان: 500 روپے

مدرس

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ کے لیے دورہ قرآن لکھ کر واٹس اپ کریں

ONLY WHATSAPP : +92320-8324094